Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

السلام علیکم !!!

ہماری ویب سائٹ پر شائع ہونے والے تمام ناولز اور مواد مصنفہ / مصنف کے نام اور ٹائٹل سے محفوظ ہیں۔

ان تحریر کے رائٹس کریزی فینز آف ناول اور مصنفہ / مصنف کے پاس محفوظ ہیں بغیر اجازت کوئی بھی شخص ان تمام ناولز مواد کی نقل نہیں کر سکتا۔

نقل شدہ مواد پکڑے جانے کی صورت میں متعلقہ فرد، بلاگ یا ویب سائیٹ کو در پیش آنے والے مسائل کا وہ خود ذمہ دار ہو گا۔

نوٹ:

ہمیں اپنی ویب سائٹ کریزی فینز اوف ناول کے لئے لکھاریوں کی ضرورت ہے اگر آپ ہماری ویب سائٹ پہ اپنے ناول، افسانے، کالم، آرٹیکل اور شاعری شائع کروانا چاہتے ہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل زریع کو استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انشاءاللہ آپ کی تحریر دو دن کے اندر ویب سائٹ پر شائع کردی جائے گی۔

تفصیلات کے لیے ان رابطوں کا انتخاب کیجیے۔

Email : crazyfansofnovel@gmail.com

Facebook Page : fb.me/CrazyFansOfNovel

Facebook Group : https://web.facebook.com/groups/292572831468911/

Website Url : https://crazyfansofnovel.com

شکریہ

انتظامیہ کریزی فینز آف ناول!!!!!!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

معصومیت

از قلم

صباحت خان

مما آپ نے وعدہ کیا تھا سنڈے کو ہم گھومنے چلے گے ہادیہ نے اپنی مما کی طرف ناراضگی سے دیکھا،

میری جان میں نے وعدہ کیا تھا مجھے معلوم ہے اور ہم ضرور جائے گے پر کیا کرے آپ کے پاپا کو فرصت ہی نہیں ہے نیہا نے اپنے شوہر پر ایک نظر ڈال کر کہا جو اپنی بیٹی اور بیوی سے بے نیاز اپنے لیپ ٹاپ پر مصروف تھے،

ٹھیک ہے پھر میں ناشتا بھی نہیں کروں گی سات سالا ہادیہ نے اپنا منہ دوسری طرف کر کے اپنی ناراضگی کا اظہار کیا،

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لیپ ٹاپ پر مصروف ہادی کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی ان کی بیٹی میں ان دونوں کی ہی جان تھی، مجھے پتا ہے آپ سب سن رہے ہیں کم سے کم سنڈے کا دن تو ہمارے نام کر دیا کرے نیہا نے ہادی کے پاس بیٹھتے ہوئے کہا،

ہادی نے لیپ ٹاپ سے نظرے ہٹا کر ایک نظر اپنی جان سے پیاری بیوی کی طرف دیکھا پھر اپنی دنیا اپنی بیٹی کی طرف دیکھا جو منہ دوسری طرف کیے بیٹھی تھی اور ہادی کو بلکل اگنور کر رہی تھی،

یار میں کیا کروں میں خود پھس گیا ہوں بوس نے مجھے یہ فائل تیار کرنے کو کہا ہے منڈے کو مجھے انہیں یہ مکمل کر کے دینی ہے، ہادی نے لیپ ٹاپ سائڈ میں رکھ کر نیہا کا چہرا اپنے ہاتھ میں لیا،

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ ایسے ہم سے خفا ہو جائے گی تو ہم سے کام کیسے ہو گا ہادی نے پیار سے نیہا کی طرف دیکھتے ہوئے کہا،

پر یہ کیا بات ہوئی ہادی آج آپ نے مجھے کہا تھا ہم باہر جائے گے پورا مہینہ ہونے کا آیا ہے اور ہم بس گھر میں ہے ہادیہ بھی بور ہو جاتی ہے نیہا نے بے چارگی سے اپنی بیٹی کی طرف دیکھا جو چھپ کے ان دونوں کی طرف دیکھ رہی تھی نیہا کے دیکھتے ہی اس نے واپس دوسری طرف منہ کر لیا جس سے نیہا کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی،

میں نے تو کہا تھا کے ہادیہ بور ہو جاتی ہے اسے ایک اور بہن بھائی کی ضرورت ہے ہادی نے آنکھ مارتے ہوئے کہا نیہا نے اسے گھور کے ہادیہ کی طرف دیکھا کے کم سے کم اپنی بیٹی کا ہی خیال کر لیں،

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہادی نے مسکراتے ہوئے اپنی ڈول کو دیکھا پھر وہ اس کے پاس آگیا پاپا کی ڈول پاپا سے ناراض ہے ہادی نے اس کے قریب رکھی چیئر پر بیٹھتے ہوئے کہا، پر مجال ہے جو ہادیہ نے ایک نظر بھی اپنے پاپا کو دیکھا ہو،

اچھا پاپا سے ناراض تو نا ہو بس مجھے دو گھنٹے دو پاپا سب کام ختم کر لیں گے پھر ہم باہر گھومنے بھی جائے گے اور کھانا بھی کھا کر آئے گے ہادی کی بات پر ہادیہ کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی،

پکا وعدہ ہادیہ نے آنکھیں جھپکتے ہوئے معصومیت سے اپنا ہاتھ آگے کرتے ہوئے اپنے پاپا کو دیکھا،

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پکاوعدہ میری ڈول اب جلدی سے ناشتا کرلو چلوایسا کرتے ہیں آج میں اپنے ہاتھ سے آپ کوناشتا کرواتاہوں ہادی نے نولا بنا کر انیچ ڈول کے آگے کیا جسے اس نے چپ چاپ کھالیا،

نیہانے مسکراتے ہوئے یہ نظر دیکھا ویسے تو ان کی شادی کو گیارہ سال ہوگئے تھے پر کافی علاج کروایا پھر شادی کے تین سال بعد ہادیہ ہوئی ہادی تو اپنی گڑیا کو پلکوں پر رکھتا تھا کیوں کے اسے بیٹیاں شروع سے بہت پیاری لگتی ہیں اور اس کی خواہش بھی یہی تھی کے اسے پہلی بیٹی ہوں،

کبھی مجھے بھی ایسے کھانا کھلادیا کریں نیہانے ان کے پاس بیٹھتے ہوئے کہا، مما جل رہی ہیں ڈول ہادی نے آنکھ مارتے ہوئے کہا جس سے ہادیہ اپنی میٹھی سی آواز کے ساتھ ہنسنے لگی،

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Masoomiyat| By Sabahat Khan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نیہانے ہادی کو گھور کر اپنی پلیٹ آگے کی وہ پہلا نوالا لیتی اس سے پہلے ہادی ایک نوالا اس کے چہرے کے آگے کر چکا تھا نیہانے مسکرا کر نوالا منہ میں لے لیا،

نیہا اور ہادی کی پسند کی شادی تھی اس لیے خاندان والے بھی ان کے خلاف تھے پر یہ تینوں اپنی چھوٹی سی دنیا میں بہت خوش تھے،

آاااا بھی نیہا اور ہادی ایک دوسرے کی طرف دیکھ رہے تھے کے ہادیہ کی چیخ پر جلدی سے ان دونوں نے اسے دیکھا،

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پاپاہاتھ____ہادیہ اپناہاتھ دیکھ کررورہی تھی جس کی انگلی میں سے تھوڑاساخون نکل رہا تھایہ کیسے کٹاہادی نے جلدی سے اس کاہاتھ پکڑانیہاجلدی فرسٹ ایڈ باکس لے آؤہادی کی آوازپرنیہاجلدی سے اندر کی طرف گئی،

یہ کیسے کٹ گیا ڈول ہادی نے جیب سے رومال نکال کراس کی انگلی پر رکھا___پاپایہ سیب___ہادی نے دیکھاپاس چھوری اور سیب رکھاتھا،

ڈول مجھے بول دیتی میں کاٹ دیتاہادی نے پریشانی سے کہاجب کے ہادیہ مسلسل رونے میں مصروف تھی،

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پاپا بہت درد ہو رہا ہے ہادیہ نے ہچکی لیتے ہوئے کہا اتنے میں نیہا آ گئی اس نے فرسٹ ایڈ باکس ہادی کو دیا اور اس کے آنسو صاف کرنے لگی،

ہادی نے آرام سے اس کی انگلی پر پٹی کی اس کی ڈول کی تکلیف اسے اپنے اوپر محسوس ہو رہی تھی ہم ابھی گھومنے جائے گے آپ اپنے آنسو صاف کرو ہادی کی بات پر ہادیہ نے جلدی سے آنسو صاف کیے نیہا اور ہادی دونوں مسکرا دیے،

****

ڈول کہاں ہے ہادی نے اندر آتے ہوئے کہا آپ اس وقت آ گئے نیہا جو ہاتھ میں میگزین لیے پڑھ رہی تھی اس نے ٹائم کی طرف دیکھا جو شام کے چار بجا رہی تھی،

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں آج ہاف ڈے تھا اس لیے اب بتاؤ بھی یار میری ڈول کہاں ہے ہادیہ ہادیہ ہادی پوچھتے کے ساتھ ہی اسے آواز دینے لگا،

وہ ابھی باہر گئی ہے نیہا نے پاس آتے ہوئے کہا، باہر کہاں گئی ہے ہادی کے ماتھے پر بل آئے،

وہ کہہ رہی آج پاپا کا برتھ ڈے ہے ان کے لیے گفٹ لینے جا رہی ہوں،

اور تم نے اسے جانے دیا تمہیں پتا بھی ہے آج کل کے حالات کیسے ہیں ہادی کو فوراً غصہ آ گیا بیٹی کے معاملے میں وہ بہت حساس تھا،

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ غصہ تو نہیں کریں وہ پاس والی شوپ پر گئی ہے شاید آپ کے لیے چاکلیٹ لینے ابھی آ جائے گی وہ تو روز ہی جاتی ہے چیز لینے آپ بھی نا بہت سوچتے ہیں نیہا نے مسکرا کر کہا پر ہادی کا دل نہیں مانا،

یہ آپ کے ہاتھ میں کیا ہے نیہا کی نظر اس کے ہاتھ میں موجود شاپر پر گئی، تم یہ پکڑو میں اسے لے کر آتا ہوں ہادی نے شاپر اسے دی اور باہر چلا گیا،

نیہا نے نفی میں سر ہلایا ان کا کچھ نہیں ہو سکتا اس نے شاپر کھول کر دیکھا اندر ایک باربی ڈول تھی نیہا کو یاد آیا سنڈے کو اس نے باربی کی فرمائش کی تھی اور آج اس کے لیے لے کر بھی آ گئے، نیہا شاپر لیے اندر چلی گئی،

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیا ہوا___ہادی اندر آیا تو اس کے چہرے پر پریشانی تھی نیہا جلدی سے اس کے پاس آئی،

وہ باہر نہیں ہے میں نے شوپ والے سے پوچھا وہ وہاں آئی ہی نہیں ہے ہادی نے پریشانی سے اپنی بیوی کو دیکھا نیہا نے ایک دم اپنے ہونٹوں پر ہاتھ رکھ دیا،

آپ یہ کیا بول رہے ہیں آپ اچھے سے دیکھو وہی ہو گی نیہا نے روتے ہوئے کہا، میں اسے سب جگا دیکھ چکا ہوں ہادی بولتا ہوا واپس باہر چلا گیا اس وقت ہادی ہی جانتا تھا اس پر کیا گزر رہی ہے،

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نیہا نے جلدی سے اندر آ کر ہادیہ کی دوستوں کے گھر فون کیا پر وہ کہی نہیں تھی ایک گھنٹے بعد ہادی اندر آیا اس کا چہرہ پسینے میں ہو رہا تھا آنکھیں ضبط سے سرخ ہو رہی تھی نیہا بھاگ کر اس کے پاس آئی میری ہادیہ ملی نیہا نے روتے ہوئے کہا ہادی نے ایک نظر اسے دیکھا پھر نفی میں گردن ہلائی،

میں پولیس اسٹیشن جا رہا ہوں ہادی نے ایک نظر اپنی بیوی کو دیکھا اور باہر چلا گیا اس کے ساتھ برابر والے عقیل بھائی بھی تھے اور ان کی بیگم نے اندر آ کر نیہا کو سمبھالا جس نے رو رو کے اپنا حال کر لیا تھا،

****

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں دو گھنٹے سے بول رہا ہوں آپ کو سمجھ کیوں نہیں آ رہی ہادی نے غصے سے انسپکٹر کو کہا، میری بیٹی کو گم ہوئے چار گھنٹے ہو گئے اور آپ لوگ اس بات کو سریس نہیں لے رہے ہادی کا ضبط جواب دے گیا تھا،

اونچی آواز میں کس سے بات کر رہا ہے ہاں ابھی پولس اسٹیشن سے نکال کے باہر پھینک دونگا انسپکٹر نے غصے سے کہا ہادی کی اونچی آواز اسے پسند نہیں آئی تھی،

آپ بھی تو میری بات نہیں سن رہے میری بیٹی مل نہیں رہی آپ ایف آئی آر درج کیوں نہیں کرتے اس بار ہادی نے بے بسی سے کہا،

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور میں بھی بول چکا ہوں چوبیس گھنٹے سے پہلے گمشدگی کی ایف آئی ار درج نہیں ہوتی اس لیے میرا ٹائم ویسٹ نہیں کرو یہاں سے جاؤ کل آنا انسپکٹر نے اپنے سیٹ پر واپس بیٹھتے ہوئے کہا،

اس کا مطلب آپ چوبیس گھنٹے تک کچھ نہیں کرے گے میری بچی پتا نہیں کہاں ہے کس حال میں ہے اور آپ بول رہے ہم کل آئے ہادی نے پھر سے چیخ کر کہا،

یہ ایسے نہیں مانے گا پہلے خود اپنے بچوں کو سمبھال نہیں سکتے پھر منہ اٹھا کر یہاں آجاتے ہو نکالوں اس کو یہاں سے انسپکٹر کے حکم پر دو حولدار آئے اس سے پہلے وہ ہادی کو پکڑتے عقیل جلدی سے اس کے سامنے آگیا،

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انسپکٹر صاحب آپ غصہ نہیں کریں اس کی بچی مل نہیں رہی وہ اپنی بیٹی سے بہت پیار کرتا ہے اس لیے اسے غصہ آ گیا اس کی جگہ میں آپ سے سوری کرتا ہوں عقیل صاحب نے سمجھداری سے بات کو سمبھالا،

ہم نے کب کہا کے وہ اپنی بیٹی سے پیار نہیں کرتا پر وہ مل نہیں رہی اس کا مطلب یہ نہیں کے وہ اس کا غصہ ہم پر اتارے گا اگر پھر اس نے ایسا کیا تو اسے یہاں سے باہر پھینک دے گے اس بار انسپکٹر نے بھی آرام سے کہا

پلیز انسپکٹر صاحب میں آپ کے آگے ہاتھ جوڑتا ہوں میری بیٹی کو ڈھونڈ دو اس بار ہادی کی آواز میں غصہ کہی نہیں تھا بے بسی ہی بے بسی تھی اس نے نم آنکھوں سے انسپکٹر کو دیکھتے ہوئے کہا انسپکٹر نے ہاں میں سر ہلایا،

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہم ایف آئی ار تو نہیں درج کر سکتے پر میں اپنی ٹیم کے ساتھ مل کر اس کی تلاش جاری کرتا ہوں انسپکٹر نے کھڑے ہوتے ہوئے کہا ہادی نے اسے ہادیہ کی تصویر اور باقی کی معلومات فراہم کی،

****

پانچ گھنٹے اور گزر گئے رات ہو گئی ہادی گھر میں داخل ہوا اس وقت وہ بلکل ٹوٹا ہوا لگ رہا تھا نیہا بھی لاؤنج میں بلکل خاموش بیٹھی تھی اب تو آنسو بھی رو رو کے خشک ہو گئے تھے، ہادی کو دیکھتے ہی وہ اس کی طرف بھاگ کے آئی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ آ گئے میری بیٹی کو نہیں لائے نیہا نے جلدی سے اس کے دائیں بائیں نظریں دوڑائی میری بیٹی کہاں ہے ہادی نیہا نے آنکھوں میں آنسو لیے ہادی کی طرف دیکھا جو بلکل خاموش تھا اور چپ چاپ اندر کی طرف بڑھ گیا،

وہ لوگ ڈھونڈ رہے ہیں ہادی نے بیڈ پر بیٹھتے ہوئے بلکل ہلکی آواز میں کہا، اب تک ڈھونڈ رہے ہیں آدھی رات ہو گئی اور میری بیٹی کا کچھ پتا نہیں مجھے میری بیٹی لا کر دو ہادی ___ نیہا روتے روتے نیچے بیٹھ گئی اس کے ہاتھ ہادی کے گھٹنے پر تھے،

ہادی نے سرخ آنکھوں سے اپنی بیوی کو دیکھا وہ خود پر ضبط کیے بیٹھا تھا، وہ کچھ کہتا اس سے پہلے اس کی نظر سائڈ ٹیبل پر گئی جہاں کوئی کارڈ رکھا تھا جس پر پاپا لکھا تھا، ہادی نے ہاتھ بڑھا کر کارڈ کھولا،

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہیپی،ہیپی بر تھڈے پاپااینڈ آئی لو ویو سو مچ،ہادی کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے اس نے کارڈ اپنے ہونٹوں سے لگالیا کہاں ہو ڈول پاپا کے پاس آجاؤ پاپا آپ کو اب کہی جانے نہیں دے گے آنکھوں میں آنسو لیے وہ کارڈ کو چوم رہا تھا،

****

فجر کی نماز پڑھ کر اس نے اپنی بیٹی کے لیے بہت دعا کی ہادی اب تک کارڈ ہاتھ میں لیے بیٹھا تھا صبح ہو چکی تھی نیہا جائے نماز پر ہی بیٹھی تھی،

موبائل کی بیل پر ہادی نے ہاتھ بڑا کر موبائل اٹھایا انسپکٹر کی کال تھی،

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مسٹر ہادی آپ کی بیٹی کی ہمیں ڈیڈ باڈی ملی ہے آپ پولیس اسٹیشن آجائے الفاظ تھے یا کوئی دھماکا ہادی کے ہاتھ سے ایک دم موبائل نیچے گر گیا کبھی وہ اپنے ہاتھ میں موجود کارڈ کو دیکھے کبھی خوف زدا نظروں سے موبائل کو،

کیا ہوا ہادی کیا ہوا___نیہا جلدی سے اس کے پاس آئی ہادی نے کانپتی انگلی سے موبائل کی طرف اشارہ کیا میری ڈول میری ڈول نہیں________________

ہادی کی چیخ سے محلے والے سب آگئے ہادی جلدی سے پولیس اسٹیشن گیا دل میں کہی ایک امید تھی شاید وہ اس کی ڈول نہ ہو عقیل بھی اس کے ساتھ تھا نیہا یہ خبر سن کے بے ہوش ہو گئی تھی،

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انسپکٹر نے ایک سٹریچر کی طرف اشارہ کیا جو وائٹ کپڑے سے ڈھکا ہوا تھا ہادی نے اپنے ہونٹوں پر ہاتھ رکھ کے خود کو رونے سے باز رکھا وہ اس کی گڑیا نہیں ہو سکتی ہادی ہمت کر کے قدم قدم چل کر اس کے پاس آیا،

______پاپا آپ نے وعدہ کیا تھا ہم سنڈے کو گھومنے جائے گے

______ہادی نے اپنا کانپتا ہاتھ اس ڈیڈ باڈی سے کپڑا ہٹانے کے لیے اوپر کیا،

______پاپا مجھے نا باربی ڈول چاہیے بلکل میرے جیسی آپ میرے لیے لاؤ گے نا،

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہادی نے ہمت کر کے آرام آرام سے کپڑا چہرے سے ہٹایا اس وقت ہادی کے چہرے پر اتنا

_______خوف تھا کے پاس کھڑے عقیل اور انسپکٹر کی بھی آنکھیں نم ہو گئی،

_______ہادی نے کپڑا ہٹا کر ایک دم آنکھیں بند کر لی،

_______ہیپی برتھڈے پاپا اینڈ آئی لو و یو پاپا

ہادی نے ڈرتے ڈرتے آنکھیں کھولی سامنے ہی اس کی ہادیہ تھی اس کی ڈول چہرے پر

چوٹ کے نشان ہونٹ کے پاس خشک ہوا خون ہادی ایک دم پیچھے ہو گیا،

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہادیہ________ہادیہ______ہادی ایک دم نیچے بیٹھ گیا اسے جلدی سے عقیل نے پکڑا______میری ڈول____عقیل میری ڈول____عقیل اسے کہوا پنے پاپا کو چھوڑ کر ناجائے_____ہادی بچوں کی طرح رونے لگا عقیل کی آنکھیں نم ہو گئی،

ہادی نے جلدی سے اٹھ کے اس کا چہرہ تھاما گلابی چہرہ اس وقت جگہ جگہ سے زخمی تھا___ ہادی نے اس کا چہرہ ہاتھوں میں لیا اور دیوانہ وار اسے چومنے لگا یہ میری ڈول ہے ____میری،

____انسپکٹر نے عقیل کی طرف دیکھا عقیل نے ہادی کو پکڑ کے ضبر دستی پیچھے کیا،

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہمیں ڈیڈ باڈی پوسٹمارٹم کے لیے بھیجنی ہے انسپکٹر نے بول کے دو لوگوں کو اشارہ کیا جو جلدی سے آگے آئے اور اسٹریچر کو لے جانے لگے ہادی نے جلدی سے اسے پکڑ لیا،____

آپ کا دماغ خراب ہو گیا ہے یہ ڈیڈ باڈی نہیں ہے میری ڈول ہے اور پوسٹمارٹم ہادی نے بول کے انسپکٹر کو ایسے دیکھا جیسے وہ پاگل ہو،____

آپ کو پتا ہے اس کی اتنی سی انگلی کٹ گئی تھی وہ اتنا روئی تھی اسے بہت درد ہوا تھا اور آپ بول رہے آپ اس کا پوسٹمارٹم کرو گے ہادی کی بات پر انسپکٹر نے عقیل کو دیکھا عقیل نے اسے پیچھے کیا وہ لوگ اسٹریچر کو لے جانے لگے،

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میری ڈول کو بہت درد ہو گا عقیل مجھے چھوڑو ہادیہ ہادیہ__________ہادی نے چیختے ہوئے اپنی ڈول کو دیکھا جو اس کی نظروں سے دور ہو رہی تھی،

****

کیا رپورٹ آئی ہے انسپکٹر نے سامنے موجود حولدار سے پوچھا سر وہ بچی کے ساتھ____حولدار نے فائل سامنے رکھی،

سر بچی کے ساتھ زیادتی ہوئی ہے اور تین لوگوں نے مل کے یہ کام کیا ہے اور بچی کی موت دم گھٹنے سے ہوئی ہے مطلب تکیا یا کوئی ایسی چیز سے اس کا سانس روک کر اسے مارا گیا ہے

حولدار کی بات پر انسپکٹر نے ہونٹوں پر ہاتھ رکھ لیا،

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس بچی کا باپ کہاں ہے انسپکٹر کی بات پر حولدار نے اسے دیکھا____سر وہ صبح سے رات ہو گئی ہے وہ باہر ہی بیٹھا ہے بول رہا ہے اپنی بیٹی کو لے کر جاؤ گا حولدار کی بات پر انسپکٹر نے ہاں میں سر ہلایا کر اسے دیکھا بچی کی ڈیڈ باڈی اس کے والد کو دے دو،

وہ ننھی بوندیں وہ ننھی سی

_کلیاں،وہ ننھی سی روحیں،

وہ معصوم پھول،وہ ننھے گلاب

_جو ابھی کھلے نہ تھے مکمل،

___وہ مرجھا گئے،وہ توڑے دیے گئے شاخ سے،

_کیا سنا کیا دیکھا،

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

_ پھول مرجھا رہے ہیں، روندے جا رہے ہیں،

_ تڑپ رہے ہیں، کچلے جا رہے ہیں،

اک ہول ناک، دل دہل جاتا ہے

جب جب یہ منظر سامنے آتا ہے

****

ہادی نے نم آنکھوں سے قبر پر مٹی ڈھالی پھر وہی بیٹھ گیا____آئی لو ویو ٹوڈول ہادی نے قبر پر ہاتھ پھرتے ہوئے کہا_____آج ایک مہینہ ہو گیا تھا ہادیہ کے انتقال کو وہ روز یہاں آتا تھا نیہا تو بیس دن تک ہاسپیٹل میں تھی، پر اب وہ پہلے سے ٹھیک تھی،

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ڈول آپ کے پاپا بہت برے ہیں وہ آپ کی حفاظت نہیں کر سکے آپ نے ہم کو پکارا ہو گا نا پر ہم نے سنا نہیں ہم بہت برے ہیں اس کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے،

ان حوس پرست لوگوں کو کیا پتا کے ڈول کیسی ہوتی ہے بیٹی کتنی بڑی نعمت ہے ہادی نے اپنے آنسو صاف کیے،

ہادیہ کو دکان والے نے ہی اٹھایا تھا اور دوستوں کے ساتھ مل کر یہ کام کیا اور وہ پکڑا بھی گیا اب اس وقت وہ اور اس کے دوست جیل میں تھے پر کیا ان کے لیے یہ سزا بہت تھی،

کیا یہ ہادیہ کے ساتھ انصاف تھا کیا یہ ایک ہنستی کھیلتی فیملی کے ساتھ انصاف تھا،

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہادی نے اپنا معاملہ اللہ پر چھوڑ دیا ویسے بھی اس کے پاس اتنا پیسہ نہیں تھا کے وہ ان لوگوں کو سزا دلوا سکتا اس وقت وہ اپنی بیٹی کی قبر پر پھول ڈھال رہا تھا، اس کی آنکھیں نم تھی

اب بس یہ ہوا تھا ہادی نے مسکرانا چھوڑ دیا تھا نیہا نے بات کرنا بند کر دیا تھا اس پڑوس کے لوگ دو دن افسوس کر کے اپنے اپنے کاموں میں لگ چکے تھے

_______ حسرت اُن کنچوں پہ ہے... جو بن کھلے مرجھا گئے

کیا ہمارے حاکمِ وقت دجالوں سے کم ہیں؟

اور کیا ہم کو قومِ لوطؑ کے ساتھ تشبیح نہیں دی جاسکتی؟

...خدارا ہم سب جواب دہ ہونگے اور خدا نہ کرے کہ ہم جہنم کا ایندھن بن جائیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھے ننھے بدن کی خوشبو آرہی ہے

وہ جو سراپا جنت ہے

تیرے میرے جہاں سے پرے

اس جہاں سے پرے

جو ہوس کا جہاں ہے

جو درندگی کا جہاں ہے

جو مکاں ہے کہ لامکاں ہے

جہاں معصومیتیں بھی مرجھا گیئں

جہاں اپنے پرائے کی سب حشیتیں بھی کھو گیئں

ہاں کہ اے ننھی پری!!!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہم شرمندہ ہیں

ہاں کہ اے جنت کی پری!!!

ہم شرمندہ ہیں

ہم تیرے قدموں کے نیچے پلکیں بچھا نہ سکے

ہم تیرے ڈوبتے لمحوں کی آہیں

ترے لرزتے ہونٹوں کی سسکیاں

ترے کرب کو پا نہ سکے

ہم تیری مدد کو آ نہ سکے

تیرے خواب اس مٹی میں مل گئے

جو ہمارے گناہوں سے سخت ہو چکی

جب تیری آنکھیں اس مٹی میں ملیں گی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تو اس دھرتی سے کچھ کہیں گی

وہ سوال پوچھیں گے

جسے ہزار مشکلوں کے حل کرنے والے ذہن بھی

حل نہ کر پائیں گے

عدالتوں میں سینکڑوں گتھیوں کو سلجھانے والے بھی

حل نہ کر پائیں گے

جب تیری چمکتی آنکھیں

اس دھرتی کی خاک پر اپنا مقدمہ پیش کریں گی

تو ہم کیا جواب دیں گے

کہ ایک اور خواب تھا

جو مٹی میں مل گیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بس ہوس کی بھینٹ چڑھ گیا

پیٹ سے بندھی زندگی پہ مر گیا!

تونے جو آخری سسکی لی ہوگی

وہ کائینات کی ایک بلند چیخ ہوگی

جس سے عرش و فرش سب ہل گئے ہوں گے

فرشتے بھی سب دہل گیئے ہوں گے

ہزاروں جنتوں کے در گڑ گڑا گئے ہوں گے

تیرے پاک بدن کا پانی

تیری ننھی آنکھ کا آنسو

اس زمیں کے سینکڑوں گناہ بخشوا گیا ہوگا

مگر کیا کریں کے ترے اس طرح جانے سے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہم سے ہمارا سب چھن گیا ہے

یہ گناہ شاید کہ ہمیں جینے نہ دے

ہم سے ہمارا سب چھین لے

ہمارے سب حوصلے

ہمارے سب جذبے ہمارے سب خواب

اور ہمیں ہمارے ہی مدار میں

ایک مدتِ نہ معلوم کے لئے

اپنے ہی گرد گھومنے کے لئے چھوڑ دے

****

ختم شد

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امید ہے آپ کو یہ ناول پسند آیا ہو گا اپنی قیمتی رائے سے ہمیں ضرور آگاہ کیجئے

فی امان اللہ

اپنا خیال رکھیے اور ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیے اللہ آپ کے لیے بھی خیر و

عافیت کا معاملہ فرمائے

آمین

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel